پمفلٹ نمبر ۱۱

ہم کیا مانیں؟

رومی کلیسیا کی تعلیم؟ یا بائبل شریف کی تعلیم؟

ہم کیا مانیں۔ رومی کلیسیا کی تعلیم؟ یا خدا کے پاک کلام کی تعلیم؟ ہم دونوں نہیں مان سکتے۔ کیونکہ افسوس کے ساتھ ہم یہ کہتے ہیں بلکہ ثابت بھی کرینگے کہ رومی کلیسیا کی تعلیم بائبل شریف کی تعلیم سے نہیں ملتی۔ بلکہ کئی باتوں میں بائبل شریف کی تعلیم کے خلاف ہے

مثلاً

۱۔ رومی کلیسیا یہ کہتی ہے۔ کہ کتابِ مقدس میں وہ سب باتیں جو نجات کے لیے ضروری ہیں موجود نہیں ہیں۔ فادر دیتالس اپنی کتاب میں لکھتے ہیں کہ "یاد رکھنا چاہئے کہ خدا کے لکھے ہوئے کلام کے علاوہ ایک اور نہ لکھا ہوُا خدا کا کلام رسولی روایت بھی ہے" (مسیحی تعلیم صفحہ ۱۲۳) کا تھولک ایمان کے صفحہ ۲۲ میں یوں بھی لکھا ہے کہ "روایتیں بہت عرصہ تک بغیر کتابِ مقدس کے کافی تھیں مگر کتابِ مقدس بذاتِ خود کافی نہ تھی۔ اس کو ہمیشہ الہامی روایات کی ضرورت رہی ہے"۔ بائبل شریف میں یہ لکھا ہوا ہے۔ کہ "یسوع نے اور بہت سے معجزے شاگردوں کے سامنے دکھائے جو اس کتاب میں لکھے نہیں گئے۔ لیکن یہ اس لئے لکھے گئے کہ تم ایمان لاؤ کہ یسوع ہی خدا کا بیٹا مسیح ہے

اور ایمان لاکر اس کے نام سے زندگی پاؤ"۔ یوحنا ۳۰-۳۱/۲۰ "تو بچپن سے اُن پاک نوشتوں سے واقف ہے جو تجھے مسیح یسوع پر ایمان لانے سے نجات حاصل کرنے کے لئے دانائی بخش سکتے ہیں۔ ہر ایک صحیفہ خدا کے الہام سے ہے۔ تعلیم اور الزام اور اصلاح اور راستبازی میں تربیت کرنے کے لئے فائدہ مند بھی ہے۔ تاکہ مردِ خدا کامل بنے اور ہر ایک نیک کام کے لئے بالکل تیار ہو جائے" ۲تمطاؤس ۱۵-۱۷/۳

"ساری نجاست اور بدی کے فضلہ کو دُور کر کے اِس کلام کو حلیمی سے قبول کر لو۔ جو دل میں بویا گیا اور تمہاری رُوحوں کو نجات دے سکتا ہے"۔ یعقوب ۲۱/۱ "میں نے تم کو جو خدا کے بیٹے کے نام پر ایمان لائے ہو یہ باتیں اس لئے لکھیں کہ تمہیں معلوم ہو کہ ہمیشہ کی زندگی رکھتے ہو"۔ ا یوحنا ۱۳/۵

۲۔ رومی کلیسیا کہتی ہے کہ تمام مسیحیوں کو بائبل شریف نہیں پڑھنا چاہئے۔ "اگر کسی کو یہ گمان ہو کہ وہ بائبل شریف کو بغیر خاص اجازت کے پڑھے یا اپنے قبضہ میں رکھے اُس شخص کو ہرگز مغفرت نہیں مل سکتی تاوقتیکہ اُس نے پہلے بائبل شریف بشپ صاحب کے حوالے نہ کر دی ہو"۔ فہرست ممنوع کتب

قانون ۴ (INDEX OF PROHIBITED BOOKS.)

پر بائبل شریف میں یہ لکھا ہے۔ "تم کتاب مقدس میں ڈھونڈتے ہو۔ کیونکہ سمجھتے ہو کہ اُس میں ہمیشہ کی زندگی تمہیں ملتی ہے اور وہ یہ ہے جو میری گواہی دیتی ہے"۔ یوحنا ۳۹/۵ "تم خداوند کی کتاب میں ڈھونڈو اور پڑھو"۔ یشعیاہ ۱۶/۳۴ یہ لوگ تھسلنیکے کے یہودیوں سے نیک ذات تھے۔ کیونکہ اُنھوں نے بڑے

کتابِ مقدس میں تحقیق کرتے تھے۔ کہ آیا یہ باتیں اسی طرح ہیں"۔ اعمال ۱۷/۱۱
"یسوع نے اُن سے کہا۔ کیا تم اِس سبب سے گمراہ نہیں ہو۔ کہ نہ کتاب مقدس
کو جانتے ہو۔ نہ خدا کی قدرت کو؟" مرقس ۱۲/۲۴ "شریعت اور شہادت پر نظر
کرو۔ اگر وہ اس کلام کے مطابق نہ بولیں تو اُن کے لئے صبح نہ ہوگی" یسعیاہ ۸/۲۰

۴۔ رومی کلیسیا کہتی ہے کہ روائتوں کو بائبل شریف کے برابر سمجھا جائے۔
مثلاً فادر ویتالس اپنی کتاب مسیحی تعلیم کے صفحہ ۱۲۳ میں یہ لکھتے ہیں کہ "یاد رکھنا
چاہیئے کہ خدا کے لکھے ہوئے کلام کے علاوہ ایک اور نہ لکھا ہوا خدا کا کلام رسولی
روایت بھی ہے"۔ فادر میکیبر یہ فرماتے ہیں کہ "خدا کا غیر تحریری کلام یعنی
الٰہی روائتیں ایمان کا دُوسرا ستون ہیں"۔ (سچے مسیحی کا ایمان صفحہ ۱۲) "بائبل
شریف اور روایت دونوں میں خدا کا پاک کلام پایا جاتا ہے۔ مگر روایت ہمارے
واسطے زیادہ صحیح اور صاف ہے"۔ (کیتھولک ایمان صفحہ ۱۲) لیکن بائبل شریف
میں لکھا ہے کہ "اُس وقت فریسیوں اور فقیہوں نے یروشلم سے یسوع کے
پاس آکر کہا۔ کہ تیرے شاگرد بزرگوں کی روایت کو کیوں ٹال دیتے ہیں کہ
کھانا کھاتے وقت ہاتھ نہیں دھوتے؟ اُس نے جواب میں اُن سے کہا۔
کہ تم اپنی روایت سے خدا کا حکم کیوں ٹال دیتے ہو؟ یسعیاہ نے تمہارے حق
میں کیا خوب نبوت کی کہ یہ اُمت زبان سے تو میری عزت کرتی ہے۔ مگر
اِن کا دل مجھ سے دور ہے۔ اور یہ بے فائدہ میری پرستش کرتے ہیں کیونکہ
انسانی احکام کی تعلیم دیتے ہیں"۔ متی ۱۵/۱، ۲، ۳، ۷، ۸ "مسیح نے فرمایا کہ
تم خدا کے حکم کو ترک کرکے آدمیوں کی روایت کو قایم رکھتے ہو۔ یوں تم خدا

کے کلام کو اپنی روائت سے جو تم نے جاری کی ہے ۔ باطل کر دیتے ہو ۔ اور ایسے بہتیرے کام کرتے ہو" مرقس ۷/۸-۱۳ "لیکن اگر ہم یا آسمان کا فرشتہ بھی اُس خوشخبری کے سوا جو ہم نے تمہیں سُنائی ۔ کوئی اور خوشخبری تمہیں سُنائے تو ملعون ہو" گلتیوں ۱/۸ "میں ہر ایک آدمی کے آگے ۔ جو اس کتاب کی نبوت کی باتیں سُنتا ہے ۔ گواہی دیتا ہوں ۔ کہ اگر کوئی آدمی اُن میں کچھ بڑھائے تو خدا اِس کتاب میں لکھی ہوئی آفتیں اُس پر نازل کریگا ۔ اور اگر کوئی اِس نبوت کی کتاب کی باتوں میں سے کچھ نکال ڈالے تو خدا اُس زندگی کے درخت اور مقدس شہر میں سے جن کا اِس کتاب میں ذکر ہے ۔ اُس کا حصہ نکال ڈالیگا" مکاشفہ ۲۲/۱۸-۱۹

۵ ۔ رومی کلیسیا کہتی ہے کہ ہمارے خداوند یسوع مسیح نے پطرس کو اپنا جانشین اور کلیسیا کا سردار مقرر کیا ۔

"خداوند یسوع مسیح نے حضرت پطرس کو زمین پر اپنا جانشین مقرر کیا" (اچھے مسیحی کا ایمان صفحہ ۱۴۱) "ہمارے خداوند نے ایک اعلےٰ اختیار و فضیلت مقدس پطرس کو بخشی اور اُسے اپنی بادشاہت کے اِتحاد کا مرکز حاکم اور پیشوا بنایا" (کیتھولک ایمان صفحہ ۱۲۲) پر بائبل شریف میں اس بات کا کوئی ذکر نہیں ہے ۔

برعکس اس کے یہ لکھا ہے کہ مسیح نے اپنے شاگردوں سے یہ فرمایا کہ "تم ربی نہ کہلاؤ کیونکہ تمہارا اُستاد ایک ہی ہے اور تم سب بھائی ہو" متی ۲۳/۸ "یسوع نے اُنہیں پاس بُلا کر اُن سے کہا تم جانتے ہو کہ جو غیر قوموں کے سردار سمجھے جاتے ہیں وہ اُن پر حکومت چلاتے ہیں اور اُن کے امیر اُن پر اختیار جتاتے ہیں ۔

مگر تم میں ایسا نہیں ہے - بلکہ جو تم میں بڑا ہونا چاہے وہ تمہارا خادم بنے۔
اور جو تم میں اول ہونا چاہے وہ سب کا غلام بنے - کیونکہ ابن آدم بھی
اس لئے نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ اس لئے کہ خدمت کرے اور اپنی
جان بہتیروں کے بدلے فدیہ میں دے" مرقس ۱۰ / ۴۲-۴۵

- پطرس رسول نے بھی خود یہ کہا ہے کہ تم میں جو بزرگ ہیں میں اُن
کی طرح بزرگ اور مسیح کے دکھوں کا گواہ اور ظاہر ہونے والے جلال
میں شریک بھی ہو کر اُن کو یہ نصیحت کرتا ہوں کہ خدا کے اُس گلہ کی گلہ
بانی کرو جو تم میں ہے - لاچاری سے نگاہ بانی نہ کرو بلکہ خدا کی مرضی کے
موافق خوشی سے اور ناجائز نفع کے لئے نہیں بلکہ دلی شوق سے اور جو لوگ
تمہارے سپرد ہیں اُن پر حکومت نہ جتاؤ بلکہ گلہ کے لئے نمونہ بنو - ۱پطرس ۵ / ۱-۳

نوٹ - مقدس پطرس نے کبھی ایسے رتبہ کا دعوےٰ نہیں کیا - اور نہ کبھی شاگردوں
نے اس کو کلیسیا کا سردار مانا۔

۱۱- رومی کلیسیا دعوےٰ کرتی ہے کہ سنت بابا پطرس رسول کا جانشین اور
کلیسیا کا سردار ہے - "پوپ صاحبان یعنی روم کے بشپ صاحبان حضرت
پطرس کے جانشین ہیں" (سچے مسیحی کا ایمان صفحہ ۴۱) مقدس پطرس نے
اپنی گدی روم کے شہر میں رکھی اس واسطے جو کوئی روم کا بشپ ہوتا ہے
وہ مقدس پطرس کے تمام اختیارات کا وارث بھی ہوتا ہے" (مسیحی تعلیم
صفحہ ۴۸) - پر بائیبل شریف سے معلوم ہوتا ہے کہ مسیح کلیسیا کا سر ہے چنانچہ
"سوا اس نیو کے جو پڑی ہوئی ہے - اور وہ یسوع مسیح ہے - کوئی شخص دوسری

نہیں رکھ سکتا" اکرنتھی ۱۵/۲۷ "اور سب کچھ اُس کے پاؤں تلے کر دیا اور اُس کو سب چیزوں کا سردار بنا کر کلیسیا کو دے دیا۔ یہ اُس کا بدن ہے اور اُسی کی معموری جو ہر طرح سے سب کا معمور کرنے والا ہے" افسی ۱/۲۲-۲۳ "مسیح کلیسیا کا سر ہے۔ اور وہ خود بدن کا بچانے والا ہے۔" افسی ۵/۲۳ مسیح کا جانشین کوئی انسان نہیں ہے پر رُوح القدس جیسے مسیح نے فرمایا یوحنا ۱۴/۱۶-۱۷ و ۱۵/۲۶ و ۱۶/۷۔

نوٹ۔ تواریخ سے کوئی پختہ ثبوت نہیں ملتا ہے کہ پطرس رسول کبھی روم کا بشپ رہا ہو۔ لہذا روم کے پوپ اُس کے جانشین نہیں ہو سکتے۔

۷۔ رومی کلیسیا کہتی ہے۔ کہ رُومی کلیسیا اور سنت بابا ناممکن الخطا استاد ہیں۔

"یسوع مسیح کے مسائل کی تعلیم دینے میں کلیسیا ناممکن الخطا ہے۔ وہ ایمان اور اخلاق کے سکھانے میں غلطی نہیں کر سکتی" (سچے مسیحی کا ایمان صفحہ ۱۴۱) سنت بابا مسیحیوں کو سکھلانے میں غلطی نہیں کر سکتا۔ کیونکہ جب سنت بابا ساری کلیسیا کو ایمان یا اخلاق کی باتیں سکھلاتا ہے۔ تب وہ مسیح کے خاص وعدہ کے مطابق لاغلط ہے۔" (مسیحی تعلیم صفحہ ۴۸) پر بائبل شریف سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ دنیا میں کوئی انسان ایسا نہیں ہوتا جو ناممکن الخطا ہے

"یہ غرض نہیں کہ مَیں پا چکا یا کامل ہو چکا ہوں۔ بلکہ اُس چیز کے پکڑنے کے لئے دَوڑا ہوا جاتا ہُوں۔ جس کے لئے مسیح یسوع نے مجھے پکڑا تھا۔ اَے بھائیو! میرا یہ گمان نہیں کہ میں پکڑ چکا ہُوں۔ بلکہ صرف یہ کرتا ہُوں کہ جو چیزیں پیچھے رہ گئیں اُن کو بھول کر آگے کی چیزوں کی طرف بڑھا ہُوا

نشان کی طرف دَوڑا ہُوا جاتا ہُوں تا کہ اُس انعام کو حاصِل کرُوں جس کے لیے خُدا نے مجھے مسیح یسوع میں اُوپر بلایا" فلپی ۳/۱۲-۱۴ "ہم سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے - ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھرا - پر خداوند نے ہم سب کی بدکرداری اُس پر لادی" یشعیاہ ۵۳/۶ "پہلے تم بھیڑوں کی طرح بھٹکتے پھرتے تھے - مگر اب اپنی روحوں کے گلہ بان اور نگہبان کے پاس پھر آگئے ہو" ا پطرس ۲/۲۵ "خداوند فرماتا ہے کہ میرے خیال تمہارے خیال نہیں اور نہ تمہاری راہیں میری راہیں ہیں - کیونکہ جس قدر آسمان زمین سے بلند ہے - اُسی قدر میری راہیں تمہاری راہوں سے اور میرے خیال تمہارے خیالوں سے بلند ہیں - یشعیاہ ۵۵/۸-۹

۸ - رومی کلیسیا یہ تعلیم دیتی ہے کہ گناہ دو قسم کا ہے - پہلا کبیرہ یعنی بڑا گناہ دُوسرے صغیرہ یعنی چھوٹا گناہ "آخری مالش کا سیکرامنٹ چھوٹے گناہ اور کبھی کبھی بڑے گناہ بھی معاف کرتا ہے" (مسیحی تعلیم صفحہ ۱۱۴) "اگر ہم اپنے گناہوں کا اعتراف ایک برس اور ایک دن تک نہ کریں تو ہم کبیرہ گناہ کے مرتکب ہوتے ہیں" (سچے مسیحی کا ایمان صفحہ ۶۱) لیکن بائبل شریف سے یہ فرق معلوم نہیں ہوتا - بلکہ ہر ایک گناہ غضب کے لائق ہوتا ہے "گناہ کی مزدوری موت ہے - مگر خدا کی بخشش خداوند مسیح یسوع میں ہمیشہ کی زندگی ہے" رومیوں ۶/۲۳ "جو جان گناہ کرتی ہے وہی مرے گی - بیٹا باپ کے گناہ کا بوجھ نہ اُٹھائیگا اور نہ باپ بیٹے کے گناہ کا بوجھ - صادق کی صداقت اُسی کے لئے ہوگی اور شریر کی شرارت شریر کے لئے" حزقی ایل ۱۸/۲۰

"جتنے شریعت کے اعمال پر تکیہ کرتے ہیں وہ سب لعنت کے ماتحت ہیں چنانچہ لکھا ہے۔ کہ جو کوئی اُن سب باتوں کے کرنے پر قائم نہیں رہتا جو شریعت کی کتاب میں لکھی ہیں وہ لعنتی ہے" گلیتوں ۳/۱۰ "جس نے ساری شریعت پر عمل کیا اور ایک ہی بات میں خطا کی وہ سب باتوں میں قصوروار ٹھہرا" یعقوب ۲/۱۰ "پس جس طرح ایک آدمی کے سبب سے گناہ دنیا میں آیا اور گناہ کے سبب سے موت آئی اور یوں موت سب آدمیوں میں پھیل گئی۔ اس لئے کہ سب نے گناہ کیا"۔ ۔ ۔ ۔ رومیوں ۵/۱۲۔

۹۔ رومی کلیسیا کہتی ہے۔ کہ انسان صرف مسیح کی راستبازی کے ذریعے راستباز نہ ٹھہریگا۔ "جو کوئی یہ کہتا ہے۔ کہ انسان بلا شرکتِ فضل و نیکی صرف مسیح کی راستبازی ہی سے راستباز ٹھہریگا اور کہ فضل جس سے ہم راستباز ٹھہرتے ہیں محض خدا کی ایک بخشش ہے۔ ملعون ہو۔" (کونسل آف ٹرینٹ سیشن ششم) پر بائبل شریف سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ انسان صرف مسیح کی راستبازی کے ذریعے سے راستباز ٹھہریگا۔ "اِس لئے کہ شریعت کے وسیلے سے تو گناہ کی پہچان ہی ہوتی ہے۔ مگر اب شریعت کے بغیر خدا کی ایک راستبازی ظاہر ہوئی ہے۔ جس کی گواہی شریعت اور نبیوں سے ہوتی ہے۔ کیونکہ فرق نہیں ۔ ۔ ۔ ہم یہ نتیجہ نکالتے ہیں انسان شریعت کے اعمال کے بغیر ایمان کے سبب سے راستباز ٹھہرتا ہے"۔ رومی ۳/۲۰ و ۲۱-۲۲-۲۸ "تو بھی یہ جان کر کہ آدمی شریعت کے اعمال سے نہیں بلکہ صرف یسوع مسیح پر ایمان لانے سے راستباز ٹھہرتا ہے خود بھی مسیح یسوع پر ایمان لائے تاکہ ہم مسیح پر ایمان

لانے سے راستباز ٹھہریں نہ کہ شریعت کے اعمال سے کیونکہ شریعت کے اعمال سے کوئی بشر راستباز نہ ٹھہریگا۔۔۔۔ یہ بات ظاہر ہے کہ شریعت کے وسیلہ سے کوئی شخص خدا کے نزدیک راستباز نہیں ٹھہرتا۔ کیونکہ لکھا ہے کہ راستباز ایمان سے جیتا رہیگا۔۔۔۔۔ پس کیا شریعت خدا کے وعدوں کے خلاف ہے؟ ہرگز نہیں! کیونکہ اگر کوئی ایسی شریعت دی جاتی جو زندگی بخش سکتی تو البتہ راستبازی شریعت کے سبب سے ہوتی۔" گلتی ۲/۱۶ ۳/۱۱-۲۱ -
"اُس کے فضل کے سبب سے اُس مخلصی کے وسیلہ سے جو یسوع مسیح میں ہے۔ مُفت راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں" رومی ۳/۲۴ "اے بھائیو تمہیں معلوم ہو کہ اُسی کے وسیلے سے تم کو گناہوں کی معافی کی خبر دی جاتی ہے۔ اور موسٰے کی شریعت کے باعث جن باتوں سے تم بری نہیں ہو سکتے تھے اُن سب سے ہر ایک ایمان لانے والا اُس کے باعث بری ہوتا ہے" اعمال ۱۳/۳۸-۳۹

۱۰۔ رومی کلیسیا کہتی ہے۔ کہ ہم اعمال اور فضل کے وسیلہ سے بچ سکتے ہیں۔

"وہ شخص جو یہ کہتا ہے۔ کہ گنہگار صرف ایمان سے راستباز ٹھہرایا جاتا اور یہ سمجھتا ہے کہ کسی اور چیز کی شراکت کی راستباز ٹھہرائے جانے کے لئے ضرورت نہیں۔ ملعون ہو" (کونسل آف ٹرینٹ سیشن ششم)۔ پر بائبل شریف کہتی ہے۔ کہ ہم صرف فضل اور مسیح پر ایمان رکھنے سے بچ سکتے ہیں۔ "ہم کو یقین ہے کہ جس طرح وہ خداوند یسوع کے فضل ہی سے نجات پائینگے۔ اُسی طرح ہم بھی پائینگے۔۔۔۔۔ انہوں نے کہا خداوند یسوع پر ایمان لا تو تو اور تیرا گھرانا نجات

پائیگا" اعمال ۱۵/۱۱ و ۱۶/۳۱ "پس جب ہم ایمان سے راستباز ٹھہرے تو خدا کے ساتھ اپنے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے صلح رکھیں"۔ رومی ۵/۱ "جس نے ہمیں نجات دی اور پاک بُلاوے سے بُلایا۔ ہمارے کاموں کے موافق نہیں بلکہ اپنے خاص ارادہ اور اُس فضل کے موافق جو مسیح یسوع میں ہم پر ازل سے ہوا"۔ ۲ تمطاؤس ۱/۹ "اُس کے فضل کے سبب سے اُس مخلصی کے وسیلہ سے جو یسوع مسیح میں ہے۔ مفت راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں۔۔۔۔ چنانچہ ہم یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ انسان شریعت کے اعمال کے بغیر ایمان کے سبب سے راستباز ٹھہرتا ہے"۔ رومی ۳/۲۴-۲۸ "تم جو شریعت کے وسیلہ سے راستباز ٹھہرنا چاہتے ہو۔ مسیح سے الگ ہو گئے اور فضل سے محروم" گلتی ۵/۴ "ہم کو اُس میں اُس کے خون کے وسیلہ سے مخلصی یعنی قصوروں کی معافی اُس کے اُس فضل کی دولت کے موافق حاصل ہے۔۔۔۔ تم کو ایمان کے وسیلہ سے فضل ہی سے نجات ملی ہے۔ اور یہ تمہاری طرف سے نہیں۔ خدا کی بخشش ہے۔ اور نہ اعمال کے سبب سے ہے۔ تاکہ کوئی فخر نہ کرے"۔ افسی ۱/۷ و ۲/۸-۹

۱۱۔ رومی کلیسیا کہتی ہے۔ اگر ہم خدا کی طرف سے اپنے گناہوں کی معافی چاہتے ہیں۔ تو چاہیئے کہ ہم رومی پادری کے آگے اپنے گناہوں کا اقرار کریں۔

"جو شخص اس بات کا انکار کرے کہ گناہوں کے اقرار کا ساکرامنٹ الٰہی حکم سے مقرر ہوا اور کہ یہ نجات کے لئے ضروری ہے۔ یا کہے کہ خلوت میں پادری کے آگے اقرار کرنے کی رسم مسیح کے حکم اور تقرر سے نہیں بلکہ اُن کی بنائی ہوئی بات ہے۔ وہ شخص ملعون ہو"۔ (کونسل آف ٹرینٹ۔ سیشن چہاردہم)

پر بائبل شریف میں یہ لکھا ہے۔ کہ ہم خدا ہی کے آگے اپنے گناہوں کا اقرار کریں۔ "اگر اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کے معاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادل ہے" یوحنا ۱/۹ "ہم تو سب خدا کے تخت عدالت کے آگے کھڑے ہونگے۔ چنانچہ یہ لکھا ہے۔ کہ خداوند فرماتا ہے مجھے اپنی حیات کی قسم ہر ایک گھٹنا میرے آگے جھکیگا اور ہر ایک زبان خدا کا اقرار کریگی۔ پس ہم میں سے ہر ایک خدا کو اپنا حساب دیگا" رومیوں ۱۴/۱۰-۱۲ "میں نے تیرے حضور اپنے گناہ کو مان لیا اور اپنی بدکاری کو نہ چھپایا۔ میں نے کہا میں خداوند کے حضور اپنی خطاؤں کا اقرار کرونگا اور تو نے میرے گناہ کی بدی کو معاف کیا" زبور ۳۲/۵ "میں نے خداوند اپنے خدا سے دعا کی اور اقرار کیا اور کہا کہ اے خداوند عظیم اور مہیب خدا تو اپنے فرمانبردار محبت رکھنے والوں کے لئے اپنے عہد و رحم کو قایم رکھتا ہے۔ ہم نے گناہ کیا۔ ہم برگشتہ ہوئے۔ ہم نے شرارت کی ہم نے بغاوت کی بلکہ ہم نے تیرے احکام و آئین کو ترک کیا" دانی ایل ۹/۴-۵ "اے خدا! اپنی شفقت کے مطابق مجھ پر رحم کر۔ اپنی رحمت کی کثرت کے مطابق میری خطائیں مٹا دے۔ میری بدی کو مجھ سے دھو ڈال اور میرے گناہ سے مجھے پاک کر کیونکہ میں اپنی خطاؤں کو مانتا ہوں اور میرا گناہ ہمیشہ میرے سامنے ہے" زبور ۵۱/۱-۳

۱۲- رومی کلیسیا کہتی ہے۔ کہ رومی پادریوں کو گناہوں کے معاف کرنے کا پورا اختیار ہے۔ اور جس وقت زمین پر پادری معافی کے کلمات کہتا ہے۔ اُس وقت خدا آسمان میں معاف کرتا ہے اور پھر اُن کو یاد نہ کریگا" (دیکھے

مسیحی کا ایمان صفحہ ۸۲) "مسیح نے اپنی کلیسیا کے کاہنوں کو دو طرح کا اختیار بخشا پہلا کہ وہ روٹی اور وائین کو اس کے بدن اور خون میں تبدیل کریں اور دوسرا کہ وہ گناہوں کی معافی دیں یا نہ دیں"۔ (سچے مسیحی کا ایمان صفحہ ۸۵)

پر بائیبل شریف سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ صرف خدا گناہ معاف کرسکتا ہے اور پادری

صرف گناہوں کی معافی کا اعلان کرتا ہے۔ "یہ کیوں ایسا کہتا ہے؟ کفر بکتا ہے۔ خدا کے سوا گناہ کون معاف کرسکتا ہے؟" مرقس $\frac{۲}{۷}$ "اور اُن سے کہا یوں لکھا ہے کہ مسیح دُکھ اُٹھائیگا اور تیسرے دن مُردوں سے جی اُٹھیگا اور یروشلم سے شروع کرکے سب قوموں میں توبہ اور گناہوں کی معافی کی منادی اُس کے نام سے کی جائیگی" لوقا $\frac{۲۴}{۴۶-۴۷}$ "خدا نے مسیح میں ہوکر اپنے ساتھ دنیا کا میل ملاپ کرلیا اور اُن کی تقصیروں کو اُن کے ذمہ نہ لگایا اور اُس نے میل ملاپ کا پیغام ہمیں سونپ دیا ہے"۔ ۲ کرنتھی $\frac{۵}{۱۹}$ "اُس نے ہمیں حکم دیا کہ اُمت میں منادی کرو اور گواہی دو کہ یہ وہی ہے جو خدا کی طرف سے زندوں اور مُردوں کا مُنصف مقرر کیا گیا۔ اِس شخص کی سب نبی گواہی دیتے ہیں کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائیگا اُس کے نام سے گناہوں کی معافی حاصل کریگا"۔ اعمال $\frac{۱۰}{۴۲-۴۳}$ "اے بھائیو! تمہیں معلوم ہو کہ اُسی کے وسیلہ سے تم کو گناہوں کی معافی کی خبر دی جاتی ہے"۔ اعمال $\frac{۱۳}{۳۸}$

۱۳۔ رومی کلیسیا کہتی ہے۔ کہ ایک نیک آدمی کے نیک اعمال اُس کو آسمان پر

پہنچا سکتے ہیں۔ "راستباز آدمی کے نیک اعمال۔ اس کے روزے۔ اُس کی خیرات

اور اُس کی توبہ فضل اور ہمیشہ کی زندگی کی کثرت کے مستحق ہوتے ہیں"۔ (کونسل

آف ٹرینٹ سیشن ششم) پر بائبل شریف میں یہ لکھا ہے کہ اس زندگی
میں کوئی انسان بھی راستباز نہیں ہوتا۔ "ہم تو سب کے سب ایسے ہیں جیسے
ناپاک چیز اور ہماری تمام راستبازی ناپاک لباس کی مانند ہے۔ اور ہم سب
پتے کی طرح کملا جاتے ہیں۔ اور ہماری بدکرداری آندھی کی مانند ہم کو اڑا لیجاتی
ہے"۔ یشعیاہ ۶۴/۶ لکھا ہے۔ کہ کوئی راستباز نہیں۔ ایک بھی نہیں"۔ رومیوں
۳/۱۰ "زمین پر کوئی ایسا راستباز انسان نہیں کہ نیکی ہی کرے اور خطا نہ کرے"۔
واعظ ۷/۲۰

۱۴۔ رومی کلیسیا کہتی ہے کہ ان کاموں کے علاوہ جو خدا ہر ایک انسان سے طلب
کرتا ہے اور بھی نیک کام کئے جا سکتے ہیں۔ "خدا کے حکموں کے علاوہ بعض
اور بھی اختیاری کام ہیں۔ جن کو زائد الفرض کہتے ہیں۔ کلیسیا۔ یسوع مسیح۔
مبارک مریم اور دوسرے سب مقدسوں کے نیک کاموں کا ثواب دیتی ہے
وہ ثواب کلیسیا کا خزانہ بھی کہلاتا ہے" (مسیحی تعلیم صفحہ ۱۱۳ و ۱۱۴)
پر بائیبل شریف سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ جو اچھے کام خدا ہم سے طلب کرتا ہے۔ ہم
وہ سب نہیں کر سکتے۔ "اسی طرح تم بھی اُن سب باتوں کی جن کا تمہیں حکم ہوا
تعمیل کر چکو۔ تو کہو کہ ہم نکمّے نوکر ہیں۔ جو ہم پر کرنا فرض تھا وہی کیا ہے"۔ لوقا
۱۷/۱۰ "اپنے بندہ کو عدالت میں نہ لا۔ کیونکہ تیری نظر میں کوئی آدمی راستباز نہیں
ٹھہر سکتا"۔ زبور ۱۴۳/۲ "یہ غرض نہیں کہ میں پا چکا۔ یا کامل ہو چکا ہوں۔ بلکہ اُس
چیز کے پکڑنے کے لئے دوڑا ہوا جاتا ہوں۔ جس کے لئے مسیح یسوع نے مجھے
پکڑا تھا۔ اے بھائیو! میرا یہ گمان نہیں کہ پکڑ چکا ہوں۔ بلکہ صرف یہ کرتا ہوں کہ

(ن) جو چیزیں پیچھے رہ گئیں۔ اُن کو بھُول کر آگے کی چیزوں کی طرف بڑھا ہوا نشا کی طرف دوڑا ہوا جاتا ہُوں۔ تاکہ اُس انعام کو حاصل کروں۔ جس کے لئے خدا نے مجھے یسوع مسیح میں اوپر بُلایا ہے۔" فلپی ۳/۱۲-۱۴ "ہم سب کے سب اکثر خطا کرتے ہیں۔" یعقوب ۳/۲ "کوئی نیکو کار نہیں ایک بھی نہیں"۔ زبور ۱۴/۳

۱۵۔ رومی کلیسیا کی یہ تعلیم ہے کہ اعراف۔ عذاب اور سزا کا ایک مقام ہے جس میں رومن کیتھولکوں کی رُوحیں اپنے سب قصوروں سے پاک وصاف ہو جائینگی۔ تاکہ خدا کا انصاف پُورا ہو۔ "میں مانتا ہُوں کہ ایک اعراف ہے۔ جہاں رُوحیں ٹھہرائی جاتی ہیں۔ اور ایمانداروں کی دعاؤں سے مدد پاتی ہیں"۔ (پوپ پئیوس چہارم کا عقیدہ۔ آرٹیکل چھ)۔ "جو لوگ چھوٹے چھوٹے گناہوں میں مرتے ہیں۔ وہ کچھ مدت کے لئے آگ میں سزا پانے کے واسطے اعراف میں جاتے ہیں۔ اعراف ایک سزا کی جگہ ہے۔ اُن رُوحوں کے لئے جو خدا کی رفاقت میں تو مرے پر اپنے گناہوں سے پُوری توبہ نہ کی" (مسیحی تعلیم ۲۵ اور ۴۹) پر بائیبل شریف میں اعراف کا کچھ بھی ذکر نہیں پایا جاتا ہے۔ بلکہ بائیبل شریف ہمیں یہ سکھلاتی ہے۔ کہ مسیح کا خون ہم سب کو گناہوں سے پاک صاف کرتا ہے۔ "اگر ہم نور میں چلیں جس طرح کہ وہ نور میں ہے تو ہماری آپس میں شراکت ہے۔ اور اس کے بیٹے یسوع کا خون ہمیں تمام گناہوں سے پاک کرتا ہے"۔ ۱ یوحنا ۱/۷ "دوسرے دن اس نے یسوع کو اپنی طرف آتے دیکھ کر کہا دیکھو! یہ خدا کا برہ ہے۔ جو دنیا کا گناہ اُٹھا لیجاتا ہے"۔ یوحنا ۱/۲۹ "اُس نے کہا اے

یسوع! جب تو اپنی بادشاہی میں آئے تو مجھے یاد کرنا۔ اُس نے اُس سے کہا میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ آج ہی تو میرے ساتھ فردوس میں ہوگا۔" لوقا ۲۳/۴۲۔

نوٹ۔ پوپ گریگری اول سنہ ۵۹۰ء سے سنہ ۶۰۴ء تک سب سے پہلا پوپ ہے جس نے اعراف کا ذکر کیا ہے۔ کاش پوپ گریگری ہم کو یہ بتا دیتا کہ اس کو اِس جائے عذاب کی نسبت کہاں سے علم ہوا۔ یقیناً بائبل شریف سے نہیں۔ جونکہ کتابِ مقدس میں اعراف کا کچھ بھی ذکر نہیں ہے۔

۱۱۔ رومی کلیسیا کی یہ تعلیم ہے۔ کہ رومی پادری کو یہ اختیار ہے۔ کہ وہ پاک عشائے ربانی کی روٹی اور وائین کو مسیح کے اصلی بدن اور خون میں تبدیل کر سکے۔ "مسیح نے اپنی کلیسیا کے کاہنوں کو اختیار بخشا کہ وہ روٹی اور وائین کو اس کے بدن اور خون میں تبدیل کریں"۔ (سچے مسیحی کا ایمان صفحہ ۸۵)

"میں یقین رکھتا ہوں کہ عشائے ربانی کی نہایت پاک رسم میں یقیناً روٹی اور وائین خداوند یسوع مسیح کے اصل بدن اور خون بن جاتے ہیں۔ ان میں اس کی روح اور الوہیت موجود ہوتی ہے اور اس طرح روٹی کا تمام جوہر ذات بدن میں اور وائین کا خون میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اس تبدیلیٔ جوہر کو رومن کیتھولک کلیسیا (TRANSUBSTANTIATION) یعنی تبدیلیٔ جوہر کے نام سے پکارتی ہے"۔ (عقیدہ پوپ پائس چہارم۔ آرٹیکل ۵)

پر بائبل شریف میں اس بات کا بھی کوئی ذکر نہیں۔ تغیر جوہر یعنی عشائے ربانی میں روٹی اور وائین کے جوہر کا تبدل بائبل شریف سے ثابت نہیں ہو سکتا۔

بلکہ یہ رائے بائیبل شریف کے صاف صاف کلمات کی عین ضد ہے اور سکرامنٹ کی خصوصیت کو الٹ دیتی ہے۔ قدیمی اور اصلی پاک کیتھولک رسولی کلیسیا کے مسائل میں تبدیلیِ جوہر کی تعلیم کا کچھ بھی ذکر نہیں پایا جاتا یہ محض رومی کلیسیا کی طبع زاد ہے۔

۱۷۔ رومی کلیسیا کی یہ تعلیم ہے۔ کہ عشائے ربانی کے وقت پیالہ کو لوگوں کے ہاتھ میں نہیں دینا چاہئے۔ "جو کوئی یہ کہے کہ یہ خدا کا حکم ہے اور کہ یہ نجات کے لئے ضروری ہے۔ کہ تمام سچے مسیحیوں کو پاک عشائے ربانی کے وقت روٹی اور وائین ہر دو قسم میں پاک عشاء حاصل کرنی چاہئے۔ وہ شخص ملعون ہو"۔ (کونسل آف ٹرینٹ سیشن ۱)

پر یہ بائیبل شریف کی تعلیم اور مسیح کے حکم اور رسولی کلیسیا کے دستور کے بالکل برخلاف ہے۔ "جب وہ کھا رہے تھے۔ تو یسوع نے روٹی لی اور برکت دیکر توڑی اور شاگردوں کو کہا۔ لو۔ کھاؤ۔ یہ میرا بدن ہے۔ پھر پیالہ لے کر شکر کیا اور ان کو دے کر کہا تم سب اِس میں سے پیو" متی $\frac{۲۶}{۲۶-۲۷}$ "پھر اُس نے پیالہ لے کر شکر کیا اور اُن کو دیا اور اُن سبھوں نے اس میں سے پیا" مرقس $\frac{۱۴}{۲۳}$ "اسی طرح اُس نے کھانے کے بعد پیالہ بھی لیا اور کہا یہ پیالہ میرے خون میں نیا عہد ہے۔ جب کبھی تم یہ روٹی کھاتے اور اس پیالے میں سے پیتے ہو۔ تو خداوند کی موت کا اظہار کرتے ہو۔ جب تک وہ نہ آئے . . . پس آدمی اپنے آپ کو آزمائے اور اسی طرح اس روٹی میں سے کھائے اور اس پیالے میں سے پیئے" اکرنتھی $\frac{۱۱}{۲۵ و ۲۶-۲۸}$

۱۸۔ رومی کلیسیا کہتی ہے۔ کہ ماس (MASS) کی عبادت میں خدا کے حضور اصلی
اور پُورے عوضانہ کی قربانی گزرانی جاتی ہے۔ اور کہ ماس کی قربانی اور
کلوری پر مسیح کی قربانی ایک ہی ہے۔ "میں یقین کرتا ہوں کہ اسی طرح

ماس میں خُدا کے آگے ایک سچّی اور پُوری قربانی زندوں اور مُردوں کے لئے گزُرانی جاتی ہے" (پوپ پیوس چہارم کا عقیدہ آرٹیکل ۵) "کیتھولک پادری زندوں اور مُردوں کے فائدہ کے لئے ہر روز پاک ماس کی بے خون کی قربانی خُدا کو چڑھاتے ہیں" (سچے مسیحی کا ایمان صفحہ ۳) "کلوری کی قربانی اور ماس کی قربانی ایک ہی ہے" (کیتھولک عبادت کی کتاب صفحہ ۱۷)

پر بائبل شریف سے معلوم ہوتا ہے کہ مسیح نے صلیب پر اپنے آپ کو ایک ہی بار نذر چڑھا کر کُل جہان کے گناہوں کے لئے ایک پوری کامل اور کافی قربانی نذر اور معاوضہ دیا۔ "اُسی طرح مسیح بھی ایک بار بہت لوگوں کے گناہ اُٹھانے کے لئے قُربان ہو کر دوسری بار بغیر گناہ کے نجات کے لئے اُن کو دکھائی دیگا جو اُس کی راہ دیکھتے ہیں۔۔۔ اُسی مرضی کے سبب سے ہم یسوع مسیح کے جسم کے ایک ہی بار قربان ہونے کے وسیلہ سے پاک کئے گئے ہیں۔ اور ہر ایک کاہن تو کھڑا ہو کر ہر روز عبادت کرتا ہے۔ اور ایک ہی طرح کی قربانیاں بار بار گزُرانتا ہے۔ جو ہرگز گناہوں کو دُور نہیں کر سکتیں۔ لیکن یہ شخص ہمیشہ کے لئے گناہوں کے واسطے ایک ہی قربانی۔ گزران کر خدا کی دہنی طرف جا بیٹھا۔۔ ۔ کیونکہ اُس نے ایک ہی قُربانی چڑھانے سے اُن کو ہمیشہ کے لئے کامل کر دیا ہے۔ جو پاک کئے جاتے ہیں" عبرانی ۹/۲۸ ۔ ۱۰/۱۰، ۱۲، ۱۴ ۔

۱۹۔ رومی کلیسیا کہتی ہے کہ نکاح ایک سیکرامنٹ ہے۔ مگر پادریوں کی شادی ناجائز اور ناپاک ہے۔ "جو کوئی کہے کہ نکاح کی رسم سچ مچ ان سات سکرامنٹوں میں سے نہیں ہے جو مسیح نے مقرر کئے وہ ملعون ہو۔ پادری شادی نہ کریں ان کے لئے شادی ناپاک ہے۔" (کونسل آف ٹرینٹ سیشن ۲۴)

کیا ہمارے رومن کیتھولک بھائی ہم کو کہیں سے بھی یہ تبلا سکتے ہیں کہ مسیح نے نکاح کو ایک سیکرامنٹ کے طور پر مقرر کیا ہو؟ بائبل شریف میں اس بات کا کوئی ذکر نہیں آتا۔ لیکن بائبل شریف سے معلوم ہوتا ہے کہ یہودی کاہن شادی کرتے تھے۔ رسول شادی شدہ تھے اور پادری کی شادی جائز ہے اور عزت کے لائق۔

"پس نگہبان کو بے الزام۔ ایک بیوی کا شوہر۔ پرہیزگار۔ متقی۔ شائستہ۔ مسافر پرور۔ اور تعلیم دینے کے لائق ہونا چاہئے..... اپنے گھر کا بخوبی بندوبست کرتا ہو اور اپنے بچوں کو کمال سنجیدگی سے تابع رکھتا ہو.. خادم ایک بیوی کے شوہر ہوں اور اپنے بچوں اور گھروں کا بخوبی بندوبست کرتے ہوں۔" انطاؤس $\frac{۳}{۲-۴-۱۲}$ "اور یسوع پطرس کے گھر میں آ کر اس کی ساس کو تپ میں پڑی دیکھا" متی $\frac{۸}{۱۴}$ "کیا ہم کو یہ اختیار نہیں کہ کسی مسیحی بہن کو بیاہ کر لئے پھریں۔ جیسا اور رسول اور خداوند کے بھائی اور کیفا کرتے ہیں؟" اکرنتھی $\frac{۹}{۵}$

۲۰۔ رومی کلیسیا کی تعلیم یہ ہے کہ ہمیں مرحوم مقدسین کی عزت و تعظیم کرنی لازمی ہے بلکہ اُن سے دعا کی بھی درخواست کرنی چاہئے۔ اس لئے کہ وہ ہمارے

لے شفاعت کرتے ہیں اور اُن کی جبر کی بڑیاں قابلِ تعظیم ہیں۔ (پوپ
پیوس چہارم کا عقیدہ آرٹیکل ۶)

پر بائیبل شریف سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہم کو صرف خدا ہی کی پرستش کرنی چاہئے
"خداوند تیرا خدا جو تجھے مُلکِ مصر سے اور غلامی کے گھر سے نکال لایا میں ہوں۔
میرے حضور تو غیر معبودوں کو نہ ماننا" خروج ۲۰/۳ "تجھ کو کسی دُوسرے
معبود کی پرستش نہیں کرنی ہوگی۔ اِس لئے کہ خداوند جس کا نام غیور ہے۔
وہ خدائے غیور ہے" خروج ۳۴/۱۴ "یسوع نے جواب میں اُس سے کہا
لکھا ہے کہ تو خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر اور صرف اُسی کی عبادت کر"
لوقا ۴/۸ "جب پطرس اندر آنے لگا۔ تو ایسا ہوا کہ کُرنیلیس نے اُس کا
استقبال کیا اور اس کے قدموں میں گر کر سجدہ کیا۔ لیکن پطرس نے
اس کو اُٹھا کر کہا۔ کہ کھڑا ہو۔ میں تو انسان ہوں" اعمال ۱۰/۲۵-۲۶ "اور
میں اُسے سجدہ کرنے کے لئے اُس کے پاؤں پر گرا۔ اُس نے مجھ سے کہا۔ کہ
خبردار! ایسا نہ کر۔ میں بھی تیرا اور تیرے اُن بھائیوں کا ہم خدمت ہوں۔ جو
یسوع کی گواہی دینے پر قایم ہیں خدا ہی کو سجدہ کر کیونکہ یسوع کی گواہی
نبوت کی روح ہے" مکاشفہ ۱۹/۱۰ "کوئی شخص خاکساری اور فرشتوں کی
عبادت پسند کر کے تمہیں دوڑ کے انعام سے محروم نہ رکھے۔ ایسا شخص اپنی جسمانی
عقل پر بے فائدہ پھول کر دیکھی ہوئی چیزوں میں مصروف رہتا ہے" کلسی ۲/۱۸
"میں وہی یوحنا ہوں۔ جو ان باتوں کو سنتا اور دیکھتا تھا۔ اور جب میں نے سنا
اور دیکھا۔ تو جس فرشتہ نے مجھے یہ باتیں دکھائیں۔ میں اُس کے پاؤں پر سجدہ

کرنے کو گرا۔ اُس نے مجھ سے کہا! خبردار! ایسا نہ کر۔ میں بھی تیرا اور تیرے بھائی نبیوں اور اِس کتاب کی باتوں پر عمل کرنے والوں کا ہم خدمت ہوں۔ خُدا ہی کو سجدہ کر۔" مکاشفہ $\frac{۲۲}{۹-۸}$

۲۱۔ رومی کلیسیا کی تعلیم یہ ہے۔ کہ مسیح۔ کنواری مریم اور تمام مقدسوں کے بتوں کی بھی تعظیم کرنی چاہیئے۔ "مسیح کے بُت خدا کی کنواری ماں کے بُت اور باقی مقدسوں کے بُت نصب کیے جائیں اور اُن کی حفاظت کی جاوے خاص کر گرجوں میں۔ اور ان کی لائق تعظیم اور ادب کرنا چاہیئے۔" (کونسل آف ٹرینٹ)

پر بائبل شریف کہتی ہے۔ کہ نہ ہم بُت کو بنائیں اور نہ ہی اُن کی پرستش کریں۔ "تو اپنے لئے کوئی تراشی ہوئی مورت نہ بنانا۔ نہ کسی چیز کی صورت بنانا۔ جو اُوپر آسمان میں یا نیچے زمین پر یا زمین کے نیچے پانی میں ہے۔ تو ان کے آگے سجدہ نہ کرنا اور نہ اُن کی عبادت کرنا۔ کیونکہ میں خداوند تیرا غیور خدا ہوں۔ اور جو مجھ سے عداوت رکھتے ہیں۔ ان کی اولاد کو تیسری اور چوتھی پشت تک باپ دادا کی بدکاری کی سزا دیتا ہوں۔" خروج $\frac{۲۰}{۵-۴}$ "یہوداہ میں ہوں یہی میرا نام ہے۔ میں اپنا جلال کسی دوسرے کے لئے اور اپنی حمد کھودی ہوئی مورتوں کے لئے روا نہ رکھوں گا۔" یسعیاہ $\frac{۴۲}{۸}$

۲۲۔ رومی کلیسیا کہتی ہے۔ کہ یسوع مسیح کے علاوہ اور بھی ہیں۔ جو گنہگاروں کی سفارش کرنے والے ہیں۔ "یہ پاک مجلس تمام اسقفوں

کو تاکید کرتی ہے۔ کہ وہ ایمانداروں کو یہ بات سکھلائیں کہ مقدس جو مسیح کے ساتھ سلطنت کرتے ہیں۔ وہ خدا کے سامنے انسان کے لئے دعا کرتے رہتے ہیں۔ یہ مناسب ہے کہ ان کا نام لے کر دعا کی جائے۔ اور ان کی دعاؤں اور مدد سے فائدہ اُٹھایا جاوے۔" (کونسل آف ٹرینٹ)

پر بائبل شریف سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ خداوند یسوع مسیح کے سوا گنہگاروں کے لئے اور کوئی شفیع نہیں۔ "خدا ایک ہے۔ اور خدا اور انسان کے بیچ میں درمیانی بھی ایک ہے۔" اتمطاؤس ۲/۵ "اے میرے بچو! یہ باتیں میں تمہیں اس لئے لکھتا ہوں۔ کہ تم گناہ نہ کرو اور اگر کوئی گناہ کرے۔ تو باپ کے پاس ہمارا ایک مددگار یا شفیع موجود ہے۔ یعنی یسوع مسیح راستباز۔ اور وہی ہمارے گناہوں کا کفارہ ہے۔ اور نہ صرف ہمارے گناہوں کا بلکہ تمام دنیا کے گناہوں کا بھی۔" ایوحنا ۲/۱-۲ "یسوع نے اُس سے کہا۔ کہ راہ اور حق اور زندگی میں ہوں۔ کوئی میرے وسیلے کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا۔" یوحنا ۱۴/۶ "اس لئے جو اُس کے وسیلے سے خدا کے پاس آتے ہیں۔ وہ انہیں پوری نجات دے سکتا ہے۔ کیونکہ وہ ان کی شفاعت کے لئے ہمیشہ زندہ ہے۔" عبرانی ۷/۲۵ "کون ہے جو مجرم ٹھہرائیگا؟ یسوع مسیح وہ ہے جو مر گیا۔ بلکہ مُردوں میں سے جی بھی اُٹھا۔ اور خُدا کی دہنی طرف ہے۔ اور ہماری شفاعت بھی کرتا ہے۔" رومی ۸/۳۴

۲۳۔ رومی کلیسیا کی تعلیم یہ ہے۔ کہ مبارک کنواری مریم فرشتوں کے ہاتھوں میں آسمان میں اُٹھائی گئی۔ اور وہ آسمان کی ملکہ ہے۔ اور گنہگاروں کے لئے شفاعت کرتی ہے۔ " فرشتے یسوع مسیح کی مقدس ماں کو آسمان پر لے گئے" (سچے مسیحی کا ایمان صفحہ ۳۸) " مریم خدا کے نزدیک قدرت والی ہے۔ اور خوشی سے اپنی قدرت ہمارے لئے استعمال کرتی ہے" (مسیحی تعلیم صفحہ ۳۸) " مریم ۔ ۔ ۔ ایک بھاری ملکہ ہے۔ فی الحقیقت وہ آسمان کی حاکم۔ بدرُوحوں کی حاکم۔ ہر ایک جو آسمان پر ہے۔ اُس کی حاکم۔ دنیا میں حاکم اور دوزخ میں حاکم" (کنواری کا آئینہ) بائیبل شریف میں ان باتوں کا کچھ بھی ذکر نہیں۔ یہ باطل اور بے اصل ایجاد ہے۔ اور کلامِ الٰہی کی کسی سند پر مبنی نہیں۔ بلکہ اس کے متناقض ہے +